سوال

(175) داڑھی کو خضاب لگانے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی یا سر کے بالوں کو سیاہ خضاب لگانا بڑا گناہ ہے اور ایسے امام جو داڑھی کو سیاہ خضاب لگاتے ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں اور ایسے خطیب کے پیچھے جمعہ پڑھنا صحیح ہے یا نہیں اور جس خطیب نے بیٹھ کر خطبہ دینا معمول بنا لیا ہو اس کے پیچھے جمعہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی یا سر کے بالوں کو سیاہ خضاب لگانے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا سیاہ خضاب لگانے والے کے پیچھے کبھی کبھار نماز تو درست ہے البتہ اس کو مستقل امام بنانا درست نہیں۔ دلیل ابوداود کی حدیث میں ہے آپ ﷺ نے اپنے ایک مسئلہ میں نافرمانی کرنے والے کو امامت سے معزول فرمایا تھا۔ ''یہ مسئلہ باب فی کراہیۃ البزاق فی المسجد میں ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص156

محدث فتویٰ